بسم اللہ الرحمن الرحیم

جمعہ کو غریبوں کا حج قرار دینے کی وجہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

حدیث پاک میں ہے "جمعہ غریبوں کا حج ہے" جمعہ کو غریبوں کا حج قرار دینے کی وجہ کیا ہے؟ کیا یہ امیروں کا حج نہیں ہے؟ اس کے بارے میں تفصیلا بتا دیجیے۔

جواب

مالی اور بدنی لحاظ سے جو حج کرنے کی استطاعت رکھتا ہے، اس پر تو حج کرنا فرض ہوتا ہے، تو اسے حج کرنے پر حج کا ثواب ملے گا، جبکہ غریب یا ضعیف (یعنی مالی یا بدنی لحاظ سے)، جس میں حج کی استطاعت نہیں ہوتی، اس کے دل میں حج کی حسرت و تمنا رہتی ہے، کہ کاش میرے پاس بھی مال یا تندرست بدن ہوتا، استطاعت ہوتی، تو میں بھی حج کرتا، اس کی اس نیت کی وجہ سے اللہ تعالی اسے جمعہ کی حاضری پر حج کا ثواب عطا فرما دیتا ہے۔ فیض القدیر میں ہے "(الجمعة حج الفقراء) قال العامري: لما عجز المسكين عن مال الحج أو ضعف و كان يتمناه بقلبه نظر الكريم إلى تحسره فأعطاه ثواب الحج بقصده على منوال خبر إن بالمدينة أقواما ما قطعتم واديا إلا و قد سبقو كم إليه حبسبهم العذر" ترجمہ: جمعہ فقرا کا حج ہے، عامری نے (اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے) کہا: جب کوئی مسکین حج کے اخراجات نہ ہونے، یا کمزوری کی وجہ سے حج کرنے سے عاجز ہو، لیکن دل سے اس کی تمنا رکھتا ہو، تو کریم (اللہ تعالیٰ) اس کی حسرت و شوق کو دیکھ کر، اسے اس کی نیت کی بنا پر حج کا ثواب عطا فرما دیتا ہے۔ (یہ مفہوم) اس حدیث کے مطابق ہے کہ مدینہ میں کچھ لوگ ایسے ہیں، کہ تم کوئی وادی طے نہیں کرتے مگروہ (ثواب میں) تم سے پہلے ہی وہاں پہنچ چکے ہوتے ہیں؛ انہیں عذر نے روک رکھا ہے۔ (فیض القدیر، ج03، ص359، مطبوعہ: مصر)

احادیث القصاص میں ہے "ومعناه: أي من عجز عن الحج فذهابه إلى المسجد يوم الجمعة هو له كالحج." ترجمہ: اس کا معنی یہ ہے کہ جو شخص حج سے عاجز ہو اس کا جمعہ کے دن مسجد کی طرف جانا اس کے لئے حج کی طرح ہے۔ (أحادیث القصاص، صفحہ 76، المکتب الإسلامی، بیروت)

فتح القریب میں ہے "يحصل لهم ما يحصل لأهل عرفة، ثم إن الملائكة يشهدونهم ويكتبون ثوابهم، لذلك سمي هذا اليوم: بيوم مشهود" ترجمہ: یعنی ان (غربا) کو وہی ثواب حاصل ہوگا، جو اہل عرفہ کو حاصل ہوتا ہے، پھر فرشتے جمعہ والوں کے لیے حاضر ہوتے ہیں، اور ان کا ثواب لکھتے ہیں، اس وجہ سے اس دن (جمعہ) کو "یوم مشہود" کہا جاتا ہے۔ (فتح القریب المجیب، علی الترغیب والترھیب، جلد 04، صفحہ 559، مکتبۃ دارالسلام، الریاض)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابوشاہد مولانا محمد ماجد علی مدنی

فتوی نمبر: WAT-5007

تاریخ اجراء: 26ذوالقعدۃ الحرام 1447ھ/14مئی 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net